سپریم کورٹ رپورٹس (1996) SUPP. 8 ایس سی آر

پرشوتم سنگھ (ڈیڈ) بذریعہ لیگل ہیئرس
بنام
ہرزبنس کور اور دیگر

18 نومبر 1996

[کے۔ راماسوامی اور۔ جی۔ بی۔ پٹنائیک۔ جسٹسز]

ہندو قانون:

مشترکہ خاندانی جائیداد ۔ خود حاصل شدہ جائیداد کے ساتھ مخلوط۔ ''اے'' نہ صرف اپنے دادا کی جائیداد بلکہ اس کی والدہ کی ملکیت کی جائیداد کا ایک حصہ بھی کامیاب ہوا تھا۔ منعقد، وہ جائیداد جو''اے'' کو اپنی والدہ سے وراثت میں ملی تھی وہ اس کی خود حاصل کردہ جائیداد ہوگی۔ لیکن اس کے دادا کے ذریعہ کامیاب ہونے والی جائیداد مشترکہ جائیداد کا کردار ادا کرے گی۔ مشترکہ خاندان کی جائیداد اب بھی مشترکہ خاندان کی ملکیت رہے گی جب تک کہ اسے تقسیم نہیں کیا جاتا۔ 'اے' کے وارثوں کے درمیان۔ درخواست گزار مدعا علیہ کے والد 'اے' کے وارث ہونے کی وجہ سے، وہ اپنے دادا سے اے کے بعد آنے والی جائیداد میں نصف حصہ کے حقدار ہیں اور بقیہ نصف حصہ جواب دہندگان کو جائے گا۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : دیوانی اپیل نمبر 15067 آف 1996۔

1995 کے سی۔ ایم۔ اے نمبر 957 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 26.7.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لئے پی۔این۔پوری۔

جواب دہندگان کے لئے بمل رائے جاڈ۔

عدالت کا فیصلہ درج ذیل سنایا گیا:

اجازت دے دی گئی۔

ہم نے دونوں فریقوں کے ماہر وکیل کی بات سنی ہے۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل چندی گڑھ میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 26 جولائی 1995 کو آر۔ایس۔اے نمبر 575/95 میں دیے گئے فیصلے سے پیدا ہوئی ہے۔

تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ بختاور سنگھ ہی اس جائیداد کا اصل مالک تھا۔ 1966ء میں ان کا انتقال ہو گیا اور ان کے پیچھے ان کا بیٹا ہرسکھ جیت سنگھ اور ان کی بیوہ پریتم کور رہ گئے۔ پریتم کور کا انتقال 1971 میں ہوا۔ ہرسکھ جیت سنگھ کے دو بیٹے ہیں، جن کے نام پرشوتم سنگھ اور لکھمیر سنگھ ہیں۔ جواب دہندگان لکھمیر سنگھ کی بیوہ اور بیٹے ہیں اور اپیل گزار پرشوتم سنگھ کے وارث ہیں۔ درخواست گزار اور مدعی نے مشترکہ قبضے کے لئے ایک مقدمہ دائر کیا تھا اور اعلان کیا تھا کہ وہ ہرسکھ جیت سنگھ کی جگہ لی گئی جائیداد میں آدھے حصے کے حقدار ہیں۔ ٹرائل کورٹ نے مقدمہ خارج کر دیا اور اپیل پر اپیلٹ کورٹ نے اس کی توثیق کی۔ عدالت عالیہ نے تاخیر کی بنیاد پر اپیل خارج کر دی۔ لہٰذا یہ اپیل خصوصی اجازت کے ذریعے کی گئی ہے۔

حقائق اور حالات کو دیکھتے ہوئے عدالت عالیہ نے محض تاخیر کی بنیاد پر اپیل خارج کرنے کا جواز پیش نہیں کیا۔ عدالت عالیہ جائیداد کی جانشینی کے حق کے سوال پر غور کرتا۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ اپیلیٹ کورٹ نے اس حقیقت کو ریکارڈ کیا تھا کہ ہرسنجیت سنگھ نہ صرف اپنے دادا کی جائیداد بلکہ اپنی والدہ پریتم کور کی جائیداد کا ایک حصہ بھی حاصل کرنے میں کامیاب رہا تھا۔ ان حالات میں، جو جائیداد انہیں اپنی ماں، پریتم کور سے وراثت

میں ملی تھی، وہ ان کی خود حاصل کردہ جائیداد ہوگی۔لیکن یہ جائیداد ان کے دادا کے ذریعے کامیاب ہوئی، بختاور سنگھ مشترکہ جائیداد کا کردار ادا کریں گے۔اپیلیٹ کورٹ نے یہ نتیجہ ریکارڈ کیا تھا کہ چونکہ ہر سکھجیت سنگھ نے اپنی نجی جائیداد اور مشترکہ خاندانی جائیداد کو ملایا تھا،لہٰذا اس نے خود حاصل کردہ جائیداد کی شکل اختیار کر لی تھی۔ لہٰذا، یہ درخواست گزاروں اور جواب دہندگان کے درمیان قابل تقسیم نہیں ہے۔اپیلیٹ کورٹ نے جو نقطہ نظر اختیار کیا ہے وہ قانون میں واضح طور پر غلط ہے۔اگرچہ ہر سکھجیت سنگھ نے مشترکہ خاندانی جائیداد کو اپنی والدہ سے وراثت میں ملنے والی اپنی نجی جائیداد کے ساتھ ملا دیا تھا،لیکن مشترکہ خاندان کی جائیداد اب بھی مشترکہ خاندان کی ملکیت ہے جب تک کہ اسے ہر سکھ جیت سنگھ کے وارثوں میں تقسیم نہیں کیا جاتا ہے۔درخواست گزار مدعا علیہان کے والد پرشوتم سنگھ کے وارث ہونے کی وجہ سے ہر سکھ جیت سنگھ کی جائیداد میں آدھا حصہ ان کے دادا سے حاصل کرنے کے حقدار ہیں اور بقیہ آدھا حصہ جواب دہندگان کو دیا جائے گا۔

لہٰذا اپیل کی اجازت ہے۔اپیلیٹ کورٹ اور ٹرائل کورٹ کے فیصلے اور احکامات کالعدم قرار دیے جاتے ہیں۔مقدمہ طے شدہ ہے۔یہ معاملہ قانون کے مطابق حتمی حکم جاری کرنے کے لئے ٹرائل کورٹ کو بھیج دیا جاتا ہے۔ٹرائل کورٹ کا حکم نامہ بحال کر دیا گیا ہے۔لیکن، ان حالات میں، بنا لاگت کے۔

آر۔پی۔

اپیل کی اجازت ہے۔

Meraj U Din Sofi
2024.07.16 11:34
I am the author of this document